© rasailojaraid.com



جیسا (بقول مرزا صاحب) آتھم کی موت میں تاخیر ہو گئی تھی انکی موت میں بھی تاخیر ہو جائے پھر ڈاکٹر صاحب کو بھی مرزا صاحب سے حلف اُٹھوانے تک نوبت پہونچیگی۔ بہر حال ہم اِن دونوں الہامیوں کی جنگ کے نتیجہ کے منتظر ہیں ٭

# مرزا صاحب قادیانی

اور

# جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی

مرزا صاحب نے مولوی صاحب موصوف کی نسبت یہ الہام مدت کا شائع کر رکھا ہے کہ مولوی صاحب ممدوح آخر کار میری طرف رجوع کر آئینگے۔ اسکا ظہور آجتک جو ہوا برعکس ہوا تازہ خبر یہ ہے کہ ۱۹ جولائی کے اخبار سول ملٹری گزٹ انگریزی میں مولوی صاحب نے مرزا صاحب کی برخلاف ایک مضمون لکھا یا۔ جسکا خلاصہ مطلب یہ تھا کہ مرزا دعویٰ کرتا ہے کہ میں جہاد کا مخالف ہوں میرا مرید عبداللطیف جو کابل میں مارا گیا اُسکی یہی وجہ ہے کہ اُس نے جہاد کی مخالفت کی تھی اس لئے امیر صاحب نے اُس کو مروا دیا۔ مولوی صاحب نے لکھا ہے کہ یہ بالکل غلط ہے میرے پاس دربار کابل کے ایک معزز رکن کا خط ہے کہ جسوقت عبداللطیف کے قتل کا حکم ہوا اسوقت جہاد کا کوئی ذکر نہ تھا بلکہ اصل بات یہ تھی کہ عبداللطیف مقتول نے مرزائی نبوت جدیدہ کا اعلان کیا اور حضرت مسیح کی شان میں گستاخی کی تھی اس لئے بحکم علماء وقت اُس کو قتل کرایا گیا تھا مولوی صاحب نے یہ بھی لکھا کہ مرزا کہتا ہے کہ مسلمان خونی مہدی اور مسیح کے منتظر ہیں اور کہ مسلمان اُن کی ساتھ ملکر جنگ کرنے کے متمنی ہیں اسکا جواب مولوی صاحب موصوف نے لکھا کہ یہ بھی تمہارا قول غلط ہے کتب حدیث میں کوئی صحیح روایت نہیں آئی کہ مہدی اور مسیح جنگ کرینگے بلکہ وہ اپنی معجزات اور کرامات سے اسلام پھیلائینگے۔ اسپر مرزائی اخبار بدر ۲۵ جولائی اور الحکم ۳۱ جولائی میں اپنی راستی کا اظہار کرتے ہیں بڑی موٹے قلم سے مندرجہ ذیل نوٹس شائع کیا ہے کہ:-

"مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب بٹالوی نے تو رجوع کر لیا ہے امید ہے کہ دوسرے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



علماء ہی جنہیں سے بعض کے اسمار گرامی درج ذیل ہیں اپنے عقیدہ سے آگاہی عطا فرما دینگے۔

حضرت اقدس مرزا صاحب کے برخلاف بہت شور علماء نے اس وجہ سے مچا رکھا تھا کہ آپ کا عقیدہ یہ ہے کہ آنیوالا مسیح موعود اور مہدی معہود تلوار نہیں چلائیگا نہ کفار کو قتل کریگا۔ بلکہ امن اور صلحکاری کے ساتھ دلائل قاطع اور حجج نیرہ اور نشانات سماوی کے ذریعہ سے اسلام کی فتح تمام ادیان باطلہ پر کردیگا۔ برخلاف اس کے علماء اسلام کا عقیدہ جیسا کہ انکی کتب[1] میں درج ہے یہ ہے کہ ایک مہدی ایسا آنے والا ہے جو کہ اسلام کی ظاہری سلطنت کو دنیا کے اندر قائم کریگا اور کفار کو تلوار کے ذریعہ سے مغلوب کردیگا۔ اب اخبار سول ملٹری گزٹ مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۳۰ء میں جو کہ لاہور سے شائع ہوتی ہے مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب بٹالوی نے ایک مضمون شائع کیا ہے کہ مسلمانوں میں علماء کا یہ عقیدہ ہے کہ آنیوالا مہدی یا مسیح تلوار نہیں چلائیگا بلکہ صرف امن اور صلح کے ساتھ اپنا کام کریگا گویا مولویصاحب موصوف کے نزدیک تلوار چلانے والے یا جلالی سلطنت قائم کرنے والے مہدی کا عقیدہ صرف اُن لوگوں کا ہے جو کہ جاہل ہیں۔ ہمیں اس بات کے پڑھنے سے خوشی ہے کیونکہ جو عقیدہ حضرت مرزا صاحب اتنی مدت سے شائع کر رہے ہیں اور جسکی وجہ سے آپ پر کفر کا فتوے لگایا گیا تھا اور جو کہ صحیح عقیدہ اسلامی ہے وہی آخر کار جناب مولوی صاحب نے اختیار کیا بلکہ شائع کیا خواہ وہ اشاعت سردست انگریزی زبان میں ہی ہو لیکن ساتھ ہی ہم یہ بھی معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ مولویصاحب موصوف کی اصطلاح کے مطابق ہندوستان پنجاب کے مولویوں میں سے کون کون عالم کہلانے کا حق رکھتے ہیں اور کون کون جاہل کہلانے کے مستحق ہیں اس واسطے ہم تمام مولوی صاحبان کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے عقیدہ سے ہم کو مطلع فرما کر مشکور فرمادیں جو صاحب اطلاع نہ دینگے اُن کی نسبت بہر حال یہی یقین کرنا پڑیگا کہ وہ اپنے پُرانے عقیدہ پر قائم ہیں کہ ایک تلوار چلانے والا مہدی آخری زمانہ میں پیدا ہوگا جس کی سلطنت

© rasailojaraid.com

[1] انکی کتب تو قرآن و حدیث [illegible]

© rasailojaraid.com



ظاہری بھی ہوگی اور جو کفار کو مغلوب کریگا۔ بعض مولوی صاحبان کے نام درج ذیل ہیں اور اس غرض سے اُن کی خدمت میں یہ اخبار روانہ کیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| مولوی عبد الجبار صاحب غزنوی | مولوی عبد الحق صاحب غزنوی |
| مولوی ابو الوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری | پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی |
| مولوی عبد اللہ صاحب ٹونکی | قاضی سلیمان صاحب پٹیالوی |
| مولوی محمد اسحاق صاحب پٹیالہ | مولوی محمد حسن صاحب لودھانوی |
| مولوی محمد بشیر صاحب ساکن دہلی | مولوی احمد اللہ صاحب امرتسری |
| مولوی عبد الواحد صاحب امام مسجد چینیاں | حافظ عبد المنان صاحب وزیر آبادی |

اس مختصر سے مضمون میں قادیانی دجال نے کئی ایک دجل کئے ہیں پہلے تو یہ کہ علماء کرام اس لئے مخالف ہیں کہ مرزا صاحب مہدی اور مسیح کی نسبت یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ تلوار نہیں چلائیگا۔ محض جھوٹ اور بالکل افترا ہے۔ بلکہ علماء آپ سے اس لئے ناخوش ہیں کہ آپ خود مہدی اور مسیح بنتے ہیں اور انبیاء علیہم السلام خصوصاً حضرت مسیح کی توہین کرتے ہیں۔ غور سے سنو! آپ لکھتے ہیں سے

اینک منم کہ حسب بشارات آدم * عیسے کجاست تا بنہد پا بمنبرم (ازالۃ الاوہام)

اور سنئیے! سے

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو * اُس سے بہتر غلام احمد ہے (دافع البلاء)

علاوہ اس کے اور بھی کئی ایک مقامات پر آپ نے لکھا ہے کہ مسیح کی باطنی صفائی کامل نہ تھی اسی لئے اُس کی تبلیغ کا اثر کم ہے۔ یہ اور اس جیسے اور بہت سے خیالات ملکر آپ کو علیحدہ کرنے کے اسباب ہیں نہ صرف یہ کہ مہدی اور مسیح جنگ نہیں کرینگے۔

دوسرا دجل آپ نے یہ کیا ہے کہ اپنا عقیدہ یہ قدیمی لکھا ہے حالانکہ براہین احمدیہ میں جو آپ کا الہامی تھیلہ ہے اس کے خلاف آپ لکھ چکے ہیں جسکو اب تیسری دفعہ چھاپ کر شائع کیا ہے پس غور سے سنئیے! آپ فرماتے ہیں:-

"هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (ترجمہ۔ خدا نے اپنا رسول ہدایت اور دین برحق کے ساتھ اس لئے بھیجا ہے کہ سب دینوں پر اُس کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



غالب کرے) یہ آیت جسمانی اور سیاست ملکی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیشگوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئیگا اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لاوینگے تو انکے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں پھیل جائیگا" (براہین احمدیہ جلد ۴ صفحہ ۴۹۸)

مرزا صاحب کی اس عبارت سے تین امر ثابت ہوتے ہیں۔ ایک تو **حضرت مسیح کی حیات** جسکو اب وہ شرک اور کفر قرار دیتے ہیں حالانکہ الہامی تھیلہ لکھتے وقت ذات شریف خود اس شرک کی مرتکب اور اس کفر کے قائل تھے اسی لئے ہم اب اس مسئلہ (حیات مسیح) پر بحث کرنے کی حاجت نہیں جانتے حالانکہ مرزائی بڑی کوشش سے ہماری توجہ اس طرف پھیرتے ہیں۔ دوئم دوبارہ تشریف لانا۔ سوئم۔ حضرت مسیح موعود کا جسمانی اور ملکی سیاست اور حکومت کے ساتھ آنا (بہت خوب چشم ما روشن دل ما شاد)

**بتلائیے یہ تحریر آپ کی ہے یا کسی دشمن نے آپکے الہامی تھیلہ میں بھر دی ہے۔** پس ہم بڑی خوشی سے کہتے ہیں کہ یہی ہمارا اعتقاد ہے جو آپ کی اس عبارت سے ثابت ہوتا ہے اور ہم آپکی طرح کسی انسان کی خوش آمد میں اس عقیدہ کو بدل نہیں سکتے اور نہ بدلنے کی کوئی وجہ ہے۔

تیسرا دجل آپنے یہ کیا ہے کہ اس تحریر میں **رجوع** کا لفظ لکھوا کر اپنی پیشگوئی متعلقہ جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے سچے کرنے کی بنیاد رکھی ہے مگر یاد رکھو کہ ہمارے پاس اس پیشگوئی کے اصل الفاظ موجود ہیں۔ ہم کبھی آپ کی یہ چالاکی چلنے نہ دینگے۔ امید ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف خود بھی اسکا جواب مفصل لکھینگے۔ اگر کوئی اور صاحب بھی لکھینگے تو بشرط مفید عام ہونے کے درج کیا جاویگا۔

## مرزا صاحب کے الہامات کی کیفیت

ہم کئی ایک دفعہ اس مشکل مسئلہ کو حل کر چکے ہیں اور مرزا صاحب کے مخالفین کا منہ

© rasailojaraid.com